(23) سورۃ المؤمنون

(مکی — کل آیات 118)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (1)

بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ (2)

جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ (3)

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِلزَّکَاةِ فَاعِلُوۡنَ (4)

اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حَافِظُوۡنَ (5)

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ (6)

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں پر اس لیے کہ ان میں کوئی الزام نہیں۔

فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡعَادُوۡنَ (7)

پس جو شخص اس کے علاوہ طلب گار ہو تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمَانَاتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ (8)

اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ (9)

اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ (10)

وہی وارث ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيْـهَا خَالِـدُوْنَ (11)

جو جنت الفردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَـةٍ مِّنْ طِيْنٍ (12)

اور البتہ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا۔

ثُـمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِىْ قَـرَارٍ مَّكِيْـنٍ (13)

پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُـمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا
الْعِظَامَ لَحْمًا ۖ ثُـمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللّـٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (14)

پھر ہم نے نطفہ کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی بنائی پھر ہم نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت پہنایا، پھر اسے ایک نئی صورت میں بنا دیا، سو اللہ بڑی برکت والا سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

ثُـمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ (15)

پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو۔

ثُـمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُوْنَ (16)

پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِيْنَ (17)

اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے ہیں، اور ہم بنانے میں بے خبر نہ تھے۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنَّاهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ
لَقَادِرُوْنَ (18)

اور ہم نے معین مقدار میں آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ٹھہرایا، اور ہم اس کے لے جانے پر بھی قادر ہیں۔

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (19)

پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ اگا دیے، جن میں تمہارے بہت سے میوے ہیں اور انہی میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ (20)

اور وہ درخت جو طور سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (21)

اور بے شک تمہارے لیے چارپایوں میں بھی عبرت ہے کہ ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیزوں میں سے پلاتے ہیں، اور تمہارے لیے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ (22)

اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٝ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (23)

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کے پاس بھیجا پھر اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلَآئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِـهٰذَا فِىٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ (24)

سو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یہ بس تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے بھیج دیتا ہم نے اپنے پہلے باپ دادا سے یہ بات کبھی نہیں سنی۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَـرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّـٰى حِيْنٍ (25)

یہ تو بس ایک دیوانہ آدمی ہے پس اس کا ایک وقت تک انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (26)

کہا اے میرے رب تو میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا
تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ (27)

پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (زمین سے پانی) ابلنے لگے، پس تو کشتی میں ہر نر مادہ چیز کا جوڑا اور اپنے گھر والوں کو بٹھالے مگر (نہ بٹھانا) ان میں سے وہ شخص جس کے لیے پہلے فیصلہ ہو چکا ہے، اور ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کر، بے شک وہ غرق کیے جائیں گے۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ (28)

پھر جب تو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر چڑھ بیٹھو تو کہہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ظالموں سے چھڑایا۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (29)

اور کہہ اے میرے رب مجھے برکت کے ساتھ اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ (30)

اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں بے شک ہم تو آزمائش کرنے والے تھے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ (31)

پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسرا دور پیدا کیا۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٝ ۖ اَفَلَا
تَتَّقُوْنَ (32)

پھر ان میں بھی انہیں میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنَاهُـمْ فِى الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تَشْرَبُوْنَ (33)

اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا تھا اور قیامت کی آمد کو جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودہ کر رکھا تھا، کہ یہ بس تمہیں جیسا آدمی ہے، وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخَاسِرُوْنَ (34)

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی فرمانبرداری کی تو بے شک تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ (35)

کیا تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم نکالے جاؤ گے۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ (36)

بہت ہی بعید بہت ہی بعید بات ہے جو تم سے کہی جاتی ہے۔

اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (37)

ہماری صرف یہی دنیا کی زندگی ہے، مرتے اور جیتے ہیں اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ (38)

بس یہ ایک ایسا شخص ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (39)

کہا اے میرے رب میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِيْنَ (40)

فرمایا تھوڑی دیر کے بعد یہ خود نادم ہوں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (41)

پھر انہیں ایک سخت آواز نے سچے وعدہ کے موافق آ پکڑا پھر ہم نے انہیں خس و خاشاک کر دیا، پھر ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ (42)

پھر ہم نے ان کے بعد اور بہت سے دور پیدا کیے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (43)

کوئی جماعت نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔

ثُـمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْـرٰى ۖ كُلَّ مَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ۚ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُـمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنَاهُـمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ (44)

پھر ہم اپنے رسول لگاتار بھیجتے رہے، جب کوئی رسول اپنی قوم کے پاس آیا وہ اسے جھٹلاتی ہی رہی، پھر ہم بھی ایک کے بعد دوسری کو ہلاک کرتے گئے اور ہم نے ان کو افسانہ بنا دیا، پھر ان لوگوں پر پھٹکار ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

ثُـمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هَارُوْنَ بِاٰيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (45)

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهٖ فَاسْتَكْـبَـرُوْا وَكَانُـوْا قَوْمًا عَالِيْنَ (46)

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس، پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُـوٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُوْنَ (47)

پھر کہا کیا ہم اپنے جیسے دو شخصوں پر ایمان لائیں جن کی قوم ہماری غلامی کر رہی ہو۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُـوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ (48)

پھر ان دونوں کو جھٹلایا پھر ہلاک کر دیے گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُـمْ يَهْتَدُوْنَ (49)

اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَـمَ وَاُمَّهٝٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنَاهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ (50)

اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو نشانی بنایا تھا اور انہیں ایک ٹیلہ پر جگہ دی جہاں ٹھہرنے کا موقع اور پانی جاری تھا۔

يَآ اَيُّـهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۖ اِنِّـىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْـمٌ (51)

اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو، بے شک میں جانتا ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ (52)

اور بے شک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔

فَتَقَطَّعُوٓا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ (53)

پھر انہوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا، ہر ایک جماعت اس ٹکڑے پر جو ان کے پاس ہے خوش ہونے والے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ فِىۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ (54)

پھر ایک وقت تک انہیں اپنے نشہ میں پڑا رہنے دو۔

اَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ وَّبَنِيۡنَ (55)

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمۡ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ بَلۡ لَّا يَشۡعُرُوۡنَ (56)

انہیں فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں، بلکہ یہ نہیں سمجھتے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ (57)

بے شک جو اپنے رب کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ (58)

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِرَبِّهِمۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ (59)

اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡتُوۡنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوۡبُهُمۡ وَجِلَةٌ اَنَّهُمۡ اِلٰى رَبِّهِمۡ رٰجِعُوۡنَ (60)

اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَهُمۡ لَهَا سٰبِقُوۡنَ (61)

یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ وَلَدَيۡنَا كِتٰبٌ يَّنۡطِقُ بِالۡحَـقِّ ؕ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ (62)

اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ بولے گی، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُوْنَ (63)

بلکہ ان کے دل اس سے بے ہوشی میں پڑے ہوئے ہیں اور اس کے سوا ان کے اور بھی کام ہیں کہ جنہیں وہ کیا کرتے ہیں۔

حَتّٰى اِذَا اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْاَرُوْنَ (64)

یہاں تک کہ جب ہم ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے فوراً وہ چلائیں گے۔

لَا تَجْاَرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ (65)

آج کے دن مت چلاؤ، بے شک تم ہم سے چھڑائے نہ جاؤ گے۔

قَدْ كَانَتْ اٰيَاتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ (66)

تمہیں میری آیتیں سنائی جاتی تھیں پھر تم ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ (67)

غرور میں آکر اسے کہانی سمجھ کر چلے جایا کرتے تھے۔

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ (68)

کیا انہوں نے اس ارشاد میں غور ہی نہیں کیا یا ان کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ (69)

یا یہ لوگ اپنے رسول کو پہچانتے نہیں تب یہ اس کے منکر ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُوْنَ (70)

یا کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے، بلکہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ بَلْ اَتَيْنَاهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ (71)

اور اگر حق ان کی خواہشوں کے مطابق ہوتا تو آسمان اور زمین میں اور جو کچھ ان میں ہے درہم برہم ہوگیا ہوتا، بلکہ ہم نے تو ان کی نصیحت انہیں پہنچا دی ہے سو وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔

اَمْ تَسْاَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ (72)

کیا تو ان سے کچھ اجرت مانگتا ہے سو تیرے رب کی اجرت بہتر ہے، اور وہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُـمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (73)

اور بے شک تو انہیں سیدھے راستہ کی طرف بلاتا ہے۔

وَاِنَّ الَّـذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ (74)

اور جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے سیدھے راستہ سے ہٹنے والے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُـمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِـمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِىْ طُغْيَانِـهِـمْ يَعْمَهُوْنَ (75)

اور اگر ہم ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف کو دور کر دیں تو بھی وہ اپنی سرکشی میں گمراہ پڑے رہیں گے۔

وَلَقَدْ اَخَذْنَاهُـمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُـوْا لِرَبِّهِـمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ (76)

اور البتہ ہم نے انہیں عذاب میں مبتلا بھی کیا پھر بھی اپنے رب کے سامنے عاجزی نہ کی اور نہ گڑگڑائے۔

حَتّـٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْـهِـمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُـمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ (77)

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھولا تو فوراً اس میں ناامید ہو گئے۔

وَهُوَ الَّـذِىٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُـرُوْنَ (78)

اور اسی نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں، تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّـذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (79)

اور اسی نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے اور اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّـذِىْ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَلَـهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّـهَارِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (80)

اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے اختیار میں ہے، سو کیا تم نہیں سمجھتے۔

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ (81)

بلکہ وہی کہتے ہیں جو پہلے لوگ کہتے تھے۔

قَالُـوٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (82)

کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (83)

اس کا تو ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے وعدہ ہوتا چلا آیا ہے، یہ صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (84)

ان سے پوچھو یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (85)

وہ فوراً کہیں گے اللہ کا ہے، کہہ دو پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (86)

ان سے پوچھو کہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (87)

وہ فوراً کہیں گے اللہ کا ہے، کہہ دو کیا پھر تم نہیں ڈرتے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ (88)

ان سے پوچھو کہ ہر چیز کی حکومت کس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ بچا لیتا ہے اور اسے کوئی نہیں بچا سکتا اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ (89)

وہ فوراً کہیں گے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، کہہ دو پھر تم کیسے دیوانے ہو رہے ہو۔

بَلْ اَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ (90)

بلکہ ہم نے تو ان کے پاس حق بات پہنچا دی اور بے شک وہ البتہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۚ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (91)

اللہ نے کوئی بھی بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہی ہے، اگر ہوتا تو ہر خدا اپنی بنائی ہوئی چیز کو الگ لے جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (92)

غائب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے، بہت بلند ہے اس سے جسے یہ شریک بناتے ہیں۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ (93)

کہہ دو اے میرے رب اگر تو مجھے دکھائے وہ چیز جس کا انہیں وعدہ دیا جا رہا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (94)

اے میرے رب تو مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ (95)

اور ہم اس پر قادر ہیں کہ تجھے دکھا دیں جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ (96)

بری بات کے جواب میں وہ کہو جو بہتر ہے، ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ (97)

اور کہو اے میرے رب میں شیطانی خطرات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ (98)

اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ (99)

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا اے میرے رب مجھے پھر بھیج دے۔

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ
بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (100)

تاکہ جسے میں چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک کام کر لوں، ہرگز نہیں، ایک ہی بات ہے جسے یہ کہہ رہا ہے، اور ان کے آگے قیامت تک ایک پردہ پڑا ہوا ہے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ (101)

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان میں نہ رشتہ داریاں رہیں گی اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ هُـمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (102)

پھر جن کا پلہ بھاری ہوا تو وہی فلاح پائیں گے۔

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ (103)

اور جن کا پلہ ہلکا ہو گا تو وہی یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کیا، ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہوں گے۔

تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كَالِحُوۡنَ (104)

ان کے مونہوں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہونے والے ہوں گے۔

اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ (105)

کیا تمہیں ہماری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم انہیں جھٹلاتے تھے۔

قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ (106)

کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی اور ہم لوگ گمراہ تھے۔

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ (107)

اے رب ہمارے ہمیں اس سے نکال دے اگر پھر کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخۡسَئُوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ (108)

فرمائے گا اس میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے نہ بولو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ
الرّٰحِمِيۡنَ (109)

میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتے تھے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰۤى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ (110)

سو تم نے ان کی ہنسی اڑائی یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم ان سے ہنسی ہی کرتے رہے۔

اِنِّىۡ جَزَيۡتُهُمُ الۡيَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ (111)

آج میں نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہوئے۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ (112)

فرمائے گا تم زمین پر گنتی کے کتنے برس رہے۔

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْاَلِ الْعَآدِّيْنَ (113)

کہیں گے ایک دن یا اس سے بھی کم رہے ہیں پس آپ گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔

قَالَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۖ لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (114)

فرمائے گا تم اس میں تھوڑا ہی رہے ہو، کاش کہ تم سمجھ لیتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ (115)

سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آ ؤ گے۔

فَتَعَالَى اللّـٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (116)

سو اللہ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، عرش عظیم کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّـٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَـهٝ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٝ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٝ لَا
يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ (117)

اور جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارا، جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں، تو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا، بے شک کافر نجات نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (118)

اور کہو اے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔